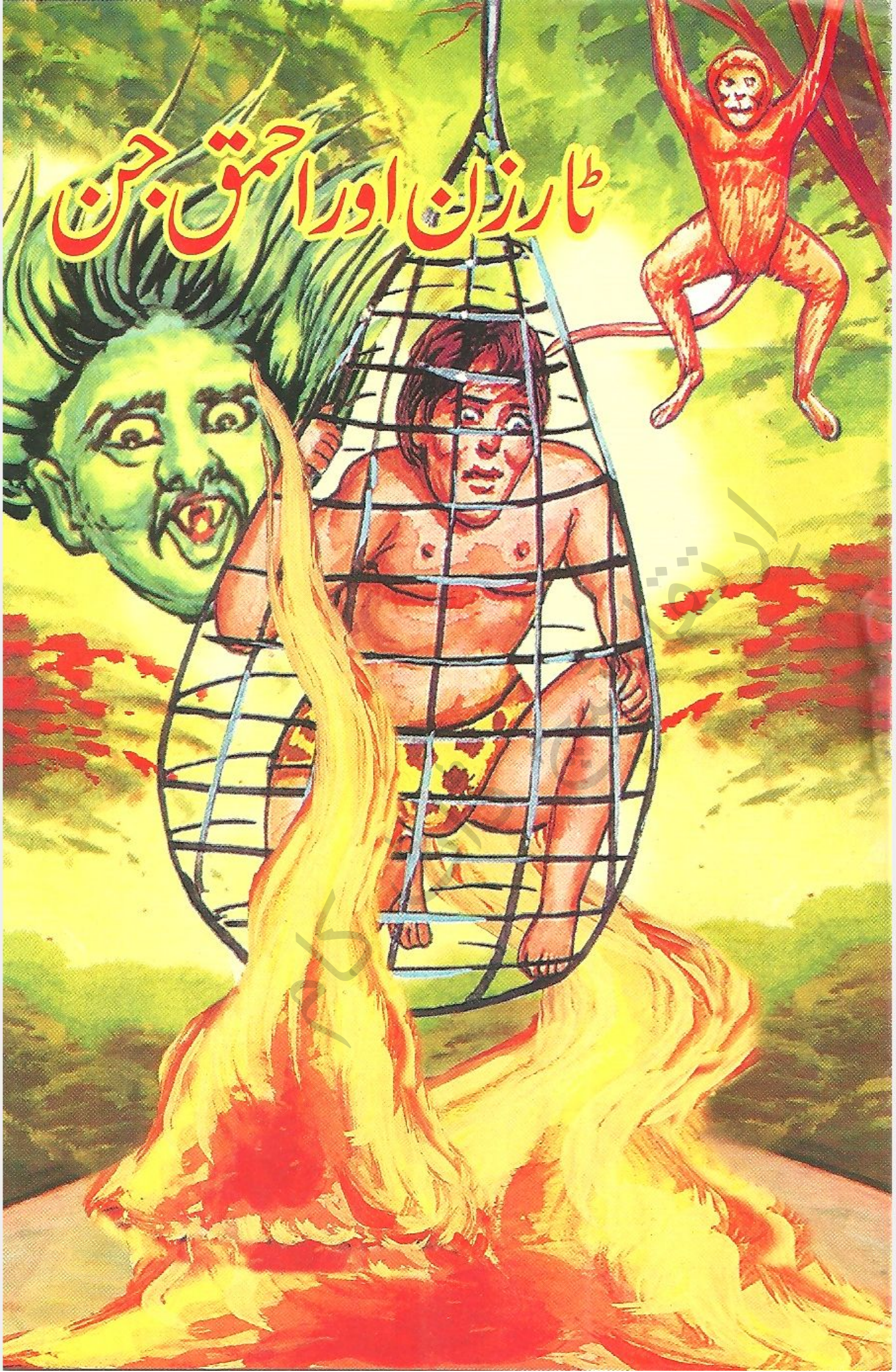
ٹارزن اور احمق جن

بچوں کے لئے ٹارزن کی انتہائی دلچسپ کہانی

ٹارزن اور احمق جن

خالد نور

ارتقاء ڈیجیٹل ڈاٹ کام

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ / پاک گیٹ ملتان

جملہ حقوق دائمی بحق ناشران محفوظ ہیں

ارتقاء پبلشرز ڈاٹ کام

ناشران ------ محمد ارسلان قریشی
---------- محمد علی قریشی
ایڈوائزر ------ محمد اشرف قریشی
طابع ------- سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

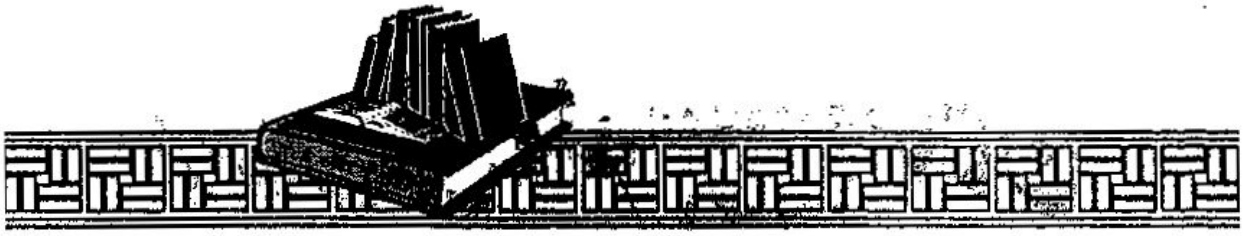

ٹارزن کے جنگل میں ان دنوں ایک جن آیا ہوا تھا۔ اسے ٹارزن کے جنگل میں رہتے ہوئے پانچ دن ہو گئے تھے مگر ٹارزن کو معلوم نہیں ہوا تھا کہ اس کے جنگل میں کوئی جن آیا ہوا ہے۔ اس جن کا نام سبز جن تھا کیونکہ اس کا رنگ سبز تھا۔ سبز جن کا جسم بھاری اور پھیلا ہوا تھا۔ اس کے سر کے بال اور مونچھیں بھی سبز رنگ کی تھیں۔ اس کے سر کے بال بے تحاشا بڑھے ہوئے تھے اور جھاڑیوں کی طرح اوپر کی جانب اٹھے ہوئے تھے۔ اس کی آنکھیں بڑی بڑی اور خوفناک تھیں جن میں زردی پھیلی ہوئی تھی۔ وہ جنگل کے شمال کی طرف ایک بڑے غار میں رہتا تھا۔

سبز جن، ٹارزن کے جنگل سے بہت دور ایک بستی

میں رہتا تھا جسے جنوں کی بستی کہا جاتا تھا۔ جنوں کی بستی پر ایک جن حکومت کرتا تھا جس کا نام زاکار جن تھا۔ زاکار جن نہایت رحمدل اور نیک جن تھا اور اپنی رعایا کا بہت خیال کرتا تھا اس لئے بستی کے تمام جن امن سے اور ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔ زاکار جن کے پاس بہت سی جادوئی طاقتیں بھی تھیں جنہیں وہ صرف نیک مقاصد کے لئے ہی استعمال کرتا تھا لیکن سبز جن مکار اور ظالم تھا۔ اگرچہ اس کے پاس بھی جادوئی طاقتیں تھیں مگر وہ زاکار جن سے جادوئی طاقتوں میں کم تھا۔ سبز جن، زاکار جن کو ہلاک کر کے خود جنوں کی بستی کا بادشاہ بننا چاہتا تھا۔ اس نے زاکار جن کو ہلاک کرنے کی بھی بہت کوشش کی تھی لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا تھا اور جب اس کے ارادوں کا علم زاکار جن کو ہوا تو اس نے فوراً ہی سبز جن کو بستی سے نکال دیا اور اسے حکم دیا کہ اگر اس نے جنوں کی بستی کی طرف رُخ کیا تو وہ اسے ہلاک کر دے گا۔ اس لئے سبز جن بستی سے نکل کر ٹارزن کے جنگل میں پہنچ گیا تھا۔ ٹارزن کے جنگل میں اس

نے کثیر تعداد میں خرگوش دیکھے تو وہ بے حد خوش ہوا۔ سبز جن کو خرگوش کا گوشت بہت پسند تھا اور جس دن سے وہ ٹارزن کے جنگل میں آیا تھا وہ دو سو خرگوش کھا چکا تھا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ جس جنگل میں وہ رہ رہا ہے اس جنگل کا بادشاہ ٹارزن ہے اور اس کے جنگل میں جانوروں کا شکار کرنا یا کسی جانور کو اغوا کر کے کھا جانا منع ہے۔

اس دن بھی سبز جن جنگل سے چند خرگوش پکڑ کر لے جا رہا تھا کہ اس طرف سے ٹارزن کے دوست منکو کا گزر ہوا۔ منکو نے جب سبز جن کو دیکھا تو وہ گھبرا گیا۔

''ارے باپ رے۔ یہ تو جن ہے اور یہ خرگوش پکڑ کر کہاں لے جا رہا ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمارے جنگل سے جو خرگوش غائب ہو رہے ہیں وہ یہ جن لے جاتا ہے''۔ منکو نے خوفزدہ لہجے میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

کچھ روز سے ٹارزن کے جنگل سے خرگوش غائب ہو رہے تھے۔ روز چند خرگوش غائب ہو جاتے تھے۔

خرگوشوں کے سردار نے اس سلسلے میں ٹارزن سے بات کی تو ٹارزن بھی بہت پریشان ہوا۔ اس کا خیال تھا کہ اس کے جنگل میں کوئی دوسرے جنگل کا درندہ آ گیا ہے جو اس کے جنگل کے خرگوشوں کو اغوا کر کے لے جاتا ہے۔ ٹارزن نے خرگوشوں کو اغوا کرنے والے درندے کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی مگر اسے کوئی بھی درندہ نہ ملا۔ اس کے باوجود جنگل سے روزانہ چند خرگوش غائب ہو رہے تھے۔ ٹارزن نے جانوروں کی ڈیوٹی لگائی ہوئی تھی کہ وہ سب خرگوشوں پر نظر رکھیں اور جیسے ہی انہیں دوسرے جنگل کا کوئی درندہ دکھائی دے تو اسے آگاہ کر دیا جائے تاکہ وہ اس درندے کو ہلاک کر سکے۔ اب سبز جن کے دونوں ہاتھوں میں چھ خرگوش دیکھ کر منکو سمجھ گیا کہ روز یہی جن ہی جنگل سے خرگوش اغوا کر کے لے جاتا ہے۔

منکو جھاڑیوں کی اوٹ میں ہوتا ہوا سبز جن کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ وہ سبز جن کا ٹھکانہ دیکھنا چاہتا تھا تاکہ وہ ٹارزن کو بتا سکے۔

سبز جن، خرگوشوں کو لئے آگے بڑھتا جا رہا تھا اور

خرگوش اس کے ہاتھ میں یوں مچل رہے تھے جیسے وہ اس کے ہاتھ سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہوں مگر سبز جن کی گرفت بہت مضبوط تھی۔

''ارے احمق جن۔ ہمیں چھوڑ دو۔ اگر سردار ٹارزن کو معلوم ہو گیا کہ تم ہمیں اغوا کر کے لے جا رہے ہو تو وہ تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گا''۔ منکو کو ایک خرگوش کی آواز سنائی دی لیکن سبز جن کو اس کی زبان سمجھ آتی تو وہ اس کی بات کا جواب دیتا۔ وہ تو بڑے مزے سے خرگوش پکڑے جا رہا تھا۔

''اے موٹے جن۔ کون ہو تم اور خرگوشوں کو پکڑ کر کہاں لے جا رہے ہو''۔ منکو نے سبز جن سے مخاطب ہو کر کہا لیکن سبز جن نے اس کی بھی آواز پر توجہ نہ دی اور آگے بڑھتا رہا۔

''اے موٹے جن۔ میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ کیا تم بہرے ہو جو میری آواز سن نہیں رہے''۔ منکو نے ایک بار پھر سبز جن سے کہا لیکن اس بار بھی سبز جن نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا تو منکو کو اس پر بے حد غصہ آنے لگا۔

سبز جن جنگل سے نکل کر اپنے غار میں پہنچ گیا تو منکو پلٹا اور جھونپڑی کی طرف دوڑنے لگا۔ وہ اتنی تیزی سے دوڑ رہا تھا کہ جلد ہی وہ جھونپڑی میں پہنچ گیا۔ ٹارزن جھونپڑی میں موجود تھا۔ منکو جھونپڑی میں پہنچ کر لمبے لمبے سانس لینے لگا۔ ٹارزن نے جب منکو کو پریشانی کی حالت میں دیکھا تو وہ چونک پڑا۔

''کیا ہو گیا ہے منکو۔ تم پریشان لگ رہے ہو''۔ ٹارزن نے منکو سے پوچھا۔

''سس۔ سس۔ سردار۔ وہ۔ وہ۔ جج''۔ منکو ہکلاتے ہوئے کہنے لگا لیکن وہ اپنا فقرہ مکمل نہ کر پایا تھا۔

''پہلے اپنا سانس درست کر لو پھر بتانا''۔ ٹارزن نے کہا تو منکو اپنا بے ترتیب سانس درست کرنے لگا۔ چند لمحوں کے بعد اس نے اپنا سانس درست کر لیا۔

''سردار۔ میں نے خرگوش چور کا پتہ لگا لیا ہے''۔ منکو نے کہا تو ٹارزن بے اختیار چونک پڑا۔

''اوہ۔ کون ہے وہ اور کہاں رہتا ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''سردار۔ وہ ایک جن ہے اور وہ ہمارے جنگل میں

ہی رہتا ہے"۔ منکو نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹارزن بے اختیار اچھل پڑا اور حیرت بھری نظروں سے منکو کی طرف دیکھنے لگا۔ منکو نے اسے ساری بات بتا دی کہ سبز جن جنگل کے شمالی حصے میں ایک غار میں رہتا ہے اور وہ آج چھ خرگوشوں کو اغوا کر کے لے گیا ہے۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ ایک جن ہمارے جنگل میں موجود ہے اور وہ روزانہ خرگوشوں کو اغوا کر کے لے جاتا ہے اور کسی کو معلوم ہی نہیں ہے"۔ ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سردار۔ میں نے اس جن سے بات کرنے کی کوشش کی تھی اور اس سے پوچھا تھا کہ وہ کون ہے اور خرگوشوں کو کہاں لے جا رہا ہے مگر اس جن نے میری بات کا جواب ہی نہیں دیا تھا میرا خیال ہے وہ جن بہرہ ہو گا"۔ منکو نے کہا۔ ٹارزن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے تھے مگر اس نے منکو کی بات سنی تو وہ بے اختیار ہنس پڑا۔

"وہ جن بہرہ نہیں ہو گا البتہ وہ جانوروں کی زبان

نہیں سمجھتا ہو گا اس لئے اس نے تمہاری بات کا جواب نہیں دیا ہو گا''۔ ٹارزن نے جواب دیا تو منکو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ٹارزن کو سبز جن پر بے حد غصہ آ رہا تھا جو اس کے جنگل کے خرگوش اغوا کر رہا تھا۔ ٹارزن سمجھ گیا تھا کہ سبز جن یقیناً خرگوشوں کو کھاتا ہو گا اس لئے وہ خرگوش اغوا کرتا ہو گا۔ ٹارزن اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

''چلو میرے ساتھ''۔ ٹارزن نے کہا اور پھر اس نے جھونپڑی سے نکل کر منکو کو اپنے کاندھے پر بٹھایا اور درختوں کی شاخوں کے ذریعے جھولتا ہوا جنگل کے شمالی حصے کی طرف بڑھ گیا۔

ٹارزن شاخوں کے ذریعے جھولتا ہوا انتہائی تیز رفتاری سے آگے بڑھا چلا جا رہا تھا اس لئے وہ جلد ہی سبز جن کے غار کے قریب پہنچ گیا۔ غار کے قریب پہنچتے ہی ٹارزن چھلانگ مار کر زمین پر اترا تو منکو بھی چھلانگ مار کر زمین پر اترا اور ٹارزن کے ساتھ غار کی طرف بڑھنے لگا۔

''منکو۔ غار کے اندر جا کر دیکھو وہ جن اندر موجود

ہے یا نہیں"۔ ٹارزن نے منکو سے کہا تو منکو سر ہلاتا ہوا غار کی طرف بڑھ گیا۔ غار کے قریب پہنچ کر منکو غار کے اندر جھانکنے لگا۔ پھر وہ غار کے اندر داخل ہو گیا۔ چند لمحوں کے بعد وہ غار سے باہر نکل آیا۔

"سردار۔ جن غار میں موجود نہیں ہے"۔ منکو نے بتایا۔

"اوہ۔ تو پھر وہ کہاں چلا گیا ہے"۔ ٹارزن نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں یہاں موجود ہوں"۔ اچانک ٹارزن کو ایک بھاری آواز سنائی دی تو وہ بے اختیار چونک پڑا۔ اسے دائیں سمت سے آواز سنائی دی تھی۔ ٹارزن نے مڑ کر دائیں طرف دیکھا تو ایک بڑی سی چٹان پر سبز جن بیٹھا ہوا اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ٹارزن اس کی طرف بڑھنے لگا۔

"کیا تم مجھے ہی تلاش کر رہے ہو"۔ جیسے ہی ٹارزن، سبز جن کے قریب پہنچا تو اس نے ٹارزن سے پوچھا۔

"ہاں۔ تم کون ہو، کہاں سے آئے ہو اور خرگوشوں

کو پکڑ کر کہاں لے جاتے ہو"۔ ٹارزن نے تحکمانہ لہجے میں پوچھا۔

"پہلے تم بتاؤ کہ تم کون ہو مجھ سے یہ بات پوچھنے والے"۔ سبز جن نے جواب دینے کی بجائے سخت لہجے میں الٹا سوال کر دیا۔

"میں اس جنگل کا بادشاہ ہوں اور میرا نام ٹارزن ہے"۔ ٹارزن نے جواب دیتے ہوئے کہا تو سبز جن کے چہرے پر حیرت بھرے تاثرات ابھر آئے۔

"بادشاہ۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک انسان کسی جنگل کا بادشاہ ہو۔ جنگل کا بادشاہ تو شیر ہوتا ہے۔ میں نے ملکوں اور ریاستوں کے بادشاہوں کے بارے میں تو سنا ہے مگر جنگل کا بادشاہ انسان ہے پہلی بار سن رہا ہوں"۔ سبز جن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اب تم میرے سوال کا جواب دو"۔ ٹارزن نے کہا۔

"میرا نام سبز جن ہے اور آج سے میں اس جنگل کا بادشاہ ہوں اس لئے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ تم اس جنگل سے چلے جاؤ اور کہیں اور جا کر رہو"۔ سبز

جن نے اس بار سخت لہجے میں کہا تو ٹارزن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھرتے چلے گئے۔

''تمہارا نام سبز جن نہیں احمق جن ہونا چاہئے۔ میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں کہ تم ابھی اور اسی وقت میرے جنگل سے نکل جاؤ ورنہ''۔ ٹارزن نے دھمکی دیتے ہوئے کہا تو سبز جن کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھرتے چلے گئے۔

''کیا۔ کیا تم نے مجھے احمق جن کہا۔ مجھے سبز جن کو۔ ٹارزن۔ یہیں ٹھہرو میں ابھی تمہیں چٹکی میں مسلتا ہوں''۔ سبز جن نے غراتے ہوئے کہا اور پھر وہ اچھل کر پتھر سے اترا اور ٹارزن کی طرف بڑھنے لگا۔ ٹارزن چونکہ جلدی میں اپنا خنجر اٹھانا بھول گیا تھا اس لئے اس نے سبز جن سے خالی ہاتھوں ہی لڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ منکو ایک درخت پر چڑھ گیا تھا۔ اسے ڈر لگ گیا تھا کہ کہیں سبز جن اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔

سبز جن جیسے ہی اس کے قریب پہنچا تو ٹارزن نے فضا میں چھلانگ لگائی اور اپنے دونوں پیر جوڑ کر اس

نے سبز جن کے سینے پر مارے تو سبز جن ڈگمگا گیا مگر وہ زمین پر نہ گرا۔ ٹارزن نے پھر چھلانگ لگائی اور دوبارہ اس پر وار کرنا ہی چاہتا تھا کہ سبز جن نے اپنا ہاتھ ٹارزن کی طرف کیا تو اس کے ہاتھ کی انگلیوں سے سرخ شعاعیں نکل کر ٹارزن پر پڑیں اور ٹارزن یکلخت رسیوں کے بنے ہوئے ایک جال میں قید ہوتا چلا گیا۔ دوسرے ہی لمحے اسے جھٹکا لگا اور جال کا اوپر والا سرا درخت کے ساتھ بندھتا چلا گیا۔ جیسے ہی جال کا اوپر والا سرا درخت سے بندھا اسی لمحے جال کے نیچے آگ بھڑک اٹھی جس نے جال کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جبکہ ٹارزن آگ سے بچنے کی کوشش کرنے لگا۔ منکو درخت سے لٹکا خوفزدہ نظروں سے ٹارزن کی طرف دیکھ رہا تھا۔ (اس منظر کے لئے سرورق دیکھیے)

منکو کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ جال میں قید ٹارزن کو آگ سے کیسے بچائے۔ ٹارزن بھی خود کو آگ سے بچانے کی بے حد کوشش کر رہا تھا مگر آگ لمحہ بہ لمحہ جال کو لپیٹ میں لیتی جا رہی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ یہ جادوئی آگ ہے جب تک سبز جن نہیں

چاہے گا یہ آگ نہیں بجھ سکتی۔ سبز جن، ٹارزن کو بے بس دیکھ کر قہقہے لگانے لگا۔ منکو کو اس پر بے حد غصہ آ رہا تھا۔ اچانک اسے کالو شیر کی دھاڑ سنائی دی تو وہ چونک کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ سبز جن نے بھی کالو شیر کی دھاڑ سن لی تھی پھر اس سے پہلے کہ سبز جن کچھ سمجھتا، اچانک ایک درخت کے پیچھے سے کالو شیر نکلا اور اس نے بجلی کی سی تیزی سے سبز جن پر چھلانگ لگا دی۔ سبز جن نے کالو شیر سے بچنے کی بے حد کوشش کی مگر وہ اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکا اور پشت کے بل زمین پر گر گیا۔ سبز جن کے گرتے ہی کالو شیر پلٹا اور پھر وہ اس کے سینے پر سوار ہو گیا۔ اس نے سبز جن کو اتنی مہلت نہ دی تھی کہ وہ دفاع کے لئے کوئی منتر پڑھتا۔ کالو شیر نے سبز جن کو بھنبھوڑ ڈالا اور اسے اس وقت چھوڑا جب وہ شدید زخمی ہو کر تڑپ رہا تھا۔ چند لمحے تڑپنے کے بعد وہ ساکت پڑ گیا تو اسی وقت جادوئی آگ اور جادوئی جال غائب ہو گیا اور ٹارزن دھڑام سے زمین پر آ گرا۔ ٹارزن کھڑا ہوا اور محبت بھری نظروں سے کالو

شیر کی طرف دیکھنے لگا۔ منکو بھی چھلانگ مار کر درخت سے نیچے اتر آیا اور خوشی سے سبز جن کی موت پر ناچنے لگا۔

''کالو شیر۔ تمہارا بے حد شکریہ کہ تم نے بروقت آ کر میری جان بچا لی ورنہ احمق جن نے تو مجھے آگ میں جلانے کی اپنی پوری کوشش کی تھی''۔ ٹارزن نے کالو شیر سے کہا۔

''سردار۔ اس میں شکریہ کی کوئی بات نہیں ہے۔ جس طرح تم ہماری حفاظت کرتے ہو اسی طرح تمہاری حفاظت کرنا بھی ہمارا فرض ہے''۔ کالو شیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''منکو۔ اب ناچنا بند کرو اور میرے لئے کچھ کھانے کے لئے لے آؤ۔ میں جھونپڑی میں جا رہا ہوں''۔ ٹارزن نے منکو سے کہا اور پھر وہ کالو شیر کے ساتھ اپنی جھونپڑی کی طرف بڑھ گیا۔

ختم شد